"آج کل کے منکرینِ حدیث نے ابلہ فریبی کے لیے یہ شور مچا رکھا ہے کہ موجودہ حدیث کی کتابوں میں چند ہزار سے زائد احادیث کی تعداد پائی نہیں جاتی اور محدثین یہ کہتے ہیں کہ ہم نے لاکھوں حدیثوں سے ان کا انتخاب کیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ احادیث کی بڑی تعداد خود محدثین کے بیانات کے مطابق خود ساختہ ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں ان چند ہزار کا بھی کیا اعتبار رہ جاتا ہے کہ جن کو لاکھوں موضوعات سے چھانٹ کر صحیح قرار دیا گیا ہو۔ اس لیے آپ خوب سمجھ لیجیے کہ یہ ایک بہت ہی ٹراسنگین مغالطہ ہے جو بے چارے ناواقف عوام کو دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ محدثین کے یہاں تو احادیث کی تعداد کا حساب ان کی اسانید کے اعتبار سے ہوتا تھا نہ کہ متون کے لحاظ سے پس اگر کسی حدیث کی مثلاً سو اسنادیں ہیں تو اس کی تعداد اپنی اسانید کے اعتبار سے سو ہو گی۔ چنانچہ حدیث انما الاعمال بالنیات کا جب شمار لگائیں گے تو اسے اس کی سات سو اسناد کے اعتبار سے سات سو شمار کریں گے۔ (ص ۴۳)

پوری کتاب بڑے فاضلانہ مباحث پر مشتمل ہے اور فاضل مصنف کے تبحرِ علمی کی ہر لحاظ سے آئینہ دار۔ کتاب کے آخر میں تقریباً سو صفحات کا اشاریہ (انڈکس) ہے، جس میں رجال، اماکن، قبائل و جماعات اور کتب کے نام حروفِ تہجی کے مطابق درج کیے گئے ہیں۔ مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی کا یہ علمی کارنامہ ہر لحاظ سے قابلِ ستائش ہے۔ اور کارخانہ نور محمد نے اسے طبع کروا کر دین کی خدمت سرانجام دی ہے۔

کتاب میں اغلاط الطبعہ طبیعت پر بار ہیں۔ امید ہے کہ دوسرے ایڈیشن میں انہیں دُور کرنے کا اہتمام کیا جائے گا۔

نعیم العطار فی حدیث المجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم | مترجم: مولانا السید غلام معین الدین صاحب نعیمی۔ طابع و ناشر: ادارہ نعیمیہ رضویہ ہفت روزہ سوادِ اعظم، موچی گیٹ۔ لاہور۔ قیمت